اپریل 2025ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

مارچ 2025 میں ملک کے زیادہ تر علاقوں میں معمول سے بہت کم بارشیں ریکارڈ کی گئیں جس کے باعث فصلوں کو آبپاشی کی ضرورت رہی اور ان کی نشوونما متاثر ہوئی۔ پنجاب کے بیشتر علاقے جن میں گندم اس دوران دانہ بننے کے مرحلے میں ہوتی ہے، نمی کی کمی کے باعث اس کی پیداوار میں کمی کا امکان ہے۔ جبکہ پھل دار درخت اور سبزیاں بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ بارانی علاقوں میں گندم، جو اور چارہ جات کی نشوونما بھی متاثر ہوئی جس سے خوراک اور مویشیوں کے چارے کی قلت پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ اپریل کے مہینے میں ملک کے زیادہ تر علاقوں میں درجہ حرارت میں موسمی طرز پر بتدریج اضافے کے ساتھ معمول کے قریب یا معمول سے کم بارشیں متوقع ہیں جس کے باعث بعض علاقوں میں فصلوں کی بوائی میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

متوقع موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکار بھائیوں کے لئے مندرجہ ذیل گزارشات پیش خدمت ہیں۔

۱۔ اس مہینے میں گندم کی فصل صوبہ پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے زرعی علاقوں میں مکمل طور پر پک جاتی ہے۔ جبکہ بلوچستان اور بالائی علاقوں میں وہ نشوونما کے اہم مراحل میں ہوتی ہے۔ اس لئے تیز بارش / ہوائیں اور ژالہ باری نقصان کا باعث ہو سکتی ہیں۔ ایسے علاقوں میں جہاں فصل پک جائے وہاں کاشتکاروں کو چاہیے کہ موسمی پیش گوئی کے مطابق کچھ دنوں تک موسم خشک رہنے کی صورت میں فصل کی کٹائی اور گہائی مکمل کریں۔ اور اناج، بھوسہ وغیرہ کو بروقت محفوظ کر لیں تاکہ کسی نقصان سے بچا جا سکے۔

۲۔ کسان بھائیوں سے گزارش ہے کہ موسمی حالات کو دیکھ کر جلد از جلد گندم کی کٹائی کر کے کھیتوں کو کپاس یا دیگر فصلوں کیلئے تیار کیا جائے۔ ہمارے ملک میں کپاس کی فی ایکڑ کم پیداوار کی ایک بڑی وجہ فصل کو دیر سے کاشت کرنا بھی ہے جس کی وجہ سے فصل کو موافق موسمی حالات نہیں مل پاتے۔

۳۔ کھیتوں سے جڑی بوٹیوں کی تلفی پر ہمیشہ زور دیا جاتا ہے۔ وہ فصل کے حصے کا پانی اور خوراک استعمال کر کے فصل کی پیداوار کو متاثر کر دیتی ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اپنے کھیتوں میں سے اور ان کے کناروں پر اُگی جڑی بوٹیوں کو ختم نہیں کرتے تو ان کا بیج زمین پر گرے گا اور آئندہ موسم میں کاشت ہونے والی فصل کے پھر مدمقابل آ جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کے بیج آپ کے اناج میں ملیں گے اور اس کی کوالٹی کو بہت متاثر کریں گے اور منڈیوں میں فروخت کے وقت آپ کو اس کی قیمت بھی کم ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ آئندہ فصل کے لئے رکھے گئے بیج میں ان جڑی بوٹیوں کے بیج کی ملاوٹ کی وجہ سے فصل کی پیداوار کو نقصان ہوتا ہے اور پیداوار بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔

۴۔ اپریل اور مئی کا موسم غیر یقینی ہوتا ہے اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کو ملحوظ خاطر رکھ کر محکمہ زراعت کے ماہرین کی مشاورت سے اپنے معمولات طے کریں۔ اس سلسلے میں ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات میں نشر اور شائع ہونے والی پیشگوئی کے علاوہ محکمہ موسمیات کے قریبی دفتر سے بھی رجوع کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی زرعی موسمیاتی مسئلہ درپیش ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر آپ کی بخوبی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سنیٹر پی۔او۔ بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر:051-9250299

۲۔ نیشنل فورکاسٹنگ سنیٹر برائے زراعت، پی۔او۔ بکس،1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلا آباد۔ فون نمبر: 4- 9250363- 051

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔ فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈوجام۔ فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔ فون نمبر: 081-9211205

تفصیلی موسمی معلومات کیلئے محکمہ موسمیات کی ویب سائٹ **www.pmd.gov.pk** ملاحظہ فرمائیں۔